بسم اللہ الرحمن الرحیم

پبلک کے لئے لگی واشنگ مشین میں کپڑے دھونے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

باہر کے ملکوں میں پبلک کے لئے کپڑے دھونے کے لیے مشین لگی ہوتی ہے، اس میں کپڑے دھونے سے کپڑے ناپاک تو نہیں ہوں گے۔

جواب

یہ بات یادرہے کہ! اشیاء میں اصل طہارت یعنی پاک ہونا ہے، محض شک وگمان سے نجاست کا ثبوت نہیں ہوسکتا۔ لہذا جب تک مشین پر نجاست وغیرہ لگنے کا کامل یقین نہ ہوجائے، اس وقت تک مشین پاک ہی سمجھی جائے گی اور اسے دھوئے بغیر اس میں کپڑے دھوسکتے ہیں، البتہ! بالفرض اس پر کوئی ناپاکی لگنا یقینی معلوم بھی ہوجائے، تو اس نجاست کو شرعی طریقے کے مطابق زائل کرکے، اس میں کپڑے دھوسکتے ہیں۔

الاشباہ والنظائر میں ہے "شک فی وجود النجس فالاصل بقاء الطهارة" ترجمہ: نجاست کے پائے جانے میں شک ہو، تو اصل طہارت کا باقی رہنا ہے۔ (الاشباہ والنظائر، صفحہ 61، مطبوعہ کراچی)

درمختار میں ہے: "ولو شک فی نجاسة ماء أوثوب أوطلاق أوعتق لم یعتبر" ترجمہ: اگر پانی یا کپڑے کے نجس ہونے میں یا طلاق یا آزادی کا شک ہوا، تو یہ معتبر نہیں۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد1، صفحہ310، مطبوعہ کوئٹہ)

امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "شریعتِ مطہرہ میں طہارت وحلت اصل ہیں اوران کا ثبوت خود حاصل کہ اپنے اثبات میں کسی دلیل کا محتاج نہیں اور حرمت ونجاست عارضی کہ ان کے ثبوت کو دلیل خاص درکار اور محض شکوک وظنون سے ان کا اثبات ناممکن کہ طہارت وحلت پر بوجہ اصالت جو یقین تھا اُس کا زوال بھی اس کے مثل یقین ہی سے متصور، نرا ظن لاحق یقین سابق کے حکم کو رفع نہیں کرتا یہ شرع شریف کا ضابطہ عظیمہ ہے، جس پر ہزارہا احکام متفرع۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ476، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4935

تاریخ اجراء: 04ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/22اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net